

وَسُبْحَنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝۸ یٰمُوسٰی اِنَّہٗ اَنَا اللّٰهُ

(اُلوہی جلووں کے پر تو میں) ہے، اور اللہ (ہر قسم کے جسم و مثال سے) پاک ہے جو سارے جہانوں کا رب ہے ۱۰ اے موسیٰ! بیشک وہ (جلوہ فرمانے

الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ ۝۹ وَاَتٰی عَصَاکَ ۖ فَلَمَّا رَاَهَا تَهْتَزُّ

والا) میں ہی اللہ ہوں جو نہایت غالب حکمت والا ہے ۱۰ اور (اے موسیٰ!) اپنی لاٹھی (زمین پر) ڈال دو، پھر جب (موسیٰ نے لاٹھی کو زمین پر

کَانَهَا جَانٌّ وَّلٰی مُدْبِرًا ۖ وَلَمْ یُعِیْبْ ۖ یٰمُوسٰی لَا تَخَفْ

ڈالنے کے بعد) اسے دیکھا کہ سانپ کی مانند تیز حرکت کر رہی ہے تو (فطری رد عمل کے طور پر) پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے مڑ کر (بھی) نہ

اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ ۝۱۰ اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ

دیکھا (ارشاد ہوا): اے موسیٰ! خوف نہ کرو بیشک پیغمبر میرے حضور ڈرا نہیں کرتے ۱۰ مگر جس نے ظلم کیا پھر برائی

بَدَّلَ حُسْبًا بَعْدَ سُوْءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ۝۱۱ وَاَدْخَلَ

کے بعد (اسے) نیکی سے بدل دیا تو بیشک میں بڑا بخشنے والا نہایت مہربان ہوں ۱۱ اور تم اپنا ہاتھ اپنے گریبان

یَدَکَ فِیْ جِیْبِکَ تَخْرُجُ بَیْضًا مِّنْ غَیْرِ سُوْءٍ ۖ فِیْ تَسْمِعُ

کے اندر ڈالو وہ بغیر کسی عیب کے سفید چمکدار (ہو کر) نکلے گا (یہ دونوں اللہ کی) نو نشانیوں میں (سے)

اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَ قَوْمِہٖ ۖ اِنَّہُمْ کَانُوْا قَوْمًا فَسِقِیْنَ ۝۱۲

ہیں۔ (انہیں لے کر) فرعون اور اس کی قوم کے پاس جاؤ۔ بیشک وہ نافرمان قوم ہیں ۱۲

فَلَمَّا جَاءَتْہُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً ۭ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ۝۱۳

پھر جب ان کے پاس ہماری نشانیاں واضح اور روشن ہو کر پہنچ گئیں تو وہ کہنے لگے کہ یہ کھلا جادو ہے ۱۳

وَجَحَدُوْا بِہَا وَاسْتِیْقَنْتْہَا اَنْفُسُہُمْ ظُلْمًا وَّعُلُوًّا ۖ ط

اور انہوں نے ظلم اور تکبر کے طور پر ان کا سراسر انکار کر دیا حالانکہ ان کے دل ان (نشانوں کے حق ہونے) کا یقین

فَاَنْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ ۝۱۴ وَلَقَدْ اَتٰیۤنَا دَاوُدَ

کر چکے تھے۔ پس آپ دیکھئے کہ فساد پیا کرنے والوں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا ۱۴ اور بیشک ہم نے داؤد